مکرر توجہ چاہتے ہیں تا کہ اہم مقامات کا درست تعین اور تاریخ واقعات کی صحیح تعبیر کی جا سکے۔ اس سلسلے میں مثلاً غارِ حرا (جبل نور) ثنیۃ الوداع، جبل ابوقبیس اور جبل قعیقعان وغیرہ کا صحیح محل وقوع اور درست تعین ضروری ہے، نقشوں میں کئی مقامات کا محل وقوع الٹ پلٹ ہو گیا ہے، مثلاً فتح مکہ کا نقشہ (ص ۲۲۴)، غزوۂ احد کا نقشہ (ص ۳۱) اور غزوۂ احزاب کا نقشہ (ص ۳۳) توجہ طلب ہے۔ ان نقشہ جات کی صحت و درستگی کتاب کی سند و وقعت میں چار چاند لگا سکتی ہے۔

بحیثیت مجموعی فرہنگ سیرت ایک دل آویز تالیف اور قابل قدر کتاب ہے۔ میرے نزدیک یہ کتاب دراصل جستجوئے رسول ﷺ کا سفر نامہ ہے، جس میں رہ نوردِ شوق بہ فضل رحمانی وادی وادی، صحرا صحرا، گلشن گلشن گھوما پھرا، منزل بہ منزل اترا، نشاناتِ راہ دیکھتا رہا اور جگر لخت لخت جمع کرتا رہا، تا آنکہ جمع یہ دیوان ہوا، یہ دیوانِ علم و آگہی ہے، ایک دیوانۂ فرزانہ کی دشت نوردی کی دلیل، اس کی بیتابیوں کا سفر، محنتوں کا اثر جو بالآخر رنگ لایا اور یہ خوان سجالایا۔ یارانِ نکتہ داں کے لئے صلائے عام ہے اور دل والوں کے پڑھنے کے لئے ”سیپارۂ دل“۔

ماہنامہ مسیحائی (سیرت رسول نمبر ﷺ)

مدیر اعلیٰ: مخدوم زادہ احمد خیر الدین انصاری،

مدیر (برائے اشاعت خاص): حافظ سید عزیز الرحمٰن۔

صفحات: ۱۷۶،

قیمت: ۱۳۰/روپے

ملنے کا پتہ: فضلی بک سپر مارکیٹ، اردو بازار، کراچی

تبصرہ نگار: محمد احمد حافظ، کراچی

پاکستان میں شائع ہونے والے دینی، علمی، ادبی جرائد کی طرف سے خاص شماروں کی اشاعت ایک مستحکم روایت ہے، ان خاص اشاعتوں کی اہمیت اس اعتبار سے دو چند اور بسا اوقات سہ چند ہوتی ہے کہ اُن میں کسی ایک علمی موضوع یا کسی شخصیت کے حوالے سے بہت سا معیاری اور تحقیقی مواد اکٹھا پڑھنے کو مل جاتا ہے۔ جو ممکن ہے بعض صورتوں میں بہت سی کتابوں کی طرف مراجعت کے باوجود حاصل نہ ہو پائے۔

ماہنامہ ''مسیحائی'' کا ملک کے معروف جرائد میں شمار ہوتا ہے، اس کے مدیر اعلیٰ مخدوم زادہ احمد خیر الدین انصاری متعدد عوارض کے باوجود جوانوں ایسی بلند ہمتی اور ولولے کے ساتھ پرچہ نکال رہے ہیں۔

حال ہی میں مسیحائی کا سیرت رسول ﷺ نمبر شائع ہوا ہے، اس خصوصی اشاعت کے مدیر حافظ سید عزیز الرحمٰن ہیں، جن کی ادارت میں یہ خاص نمبر شائع ہوا ہے۔ بڑے سائز کے ایک سو چھتر صفحات پر مشتمل سیرت نمبر اپنے اندر جگمگاتے نگینوں اور سیرت طیبہ کے جواہر ریزوں کو سموئے ہوئے ہے۔ اس نمبر میں شامل وقیع علمی اور تحقیقی مضامین یقیناً مدیر محترم کا ''حسن انتخاب'' ہیں، دراصل سیرت طیبہ کا موضوع ہے ہی اتنا جامع، ہمہ گیر اور متنوع کہ اس کے کسی ایک پہلو کا احاطہ کرنا غالباً ناممکن ہے۔

یوں کہا جائے کہ سیرت طیبہ وہ مشک وعنبر ہے جسے جتنا زیادہ رگڑا جائے اسی قدر خوشبو دے گا تو عین حق ہے، ہمیں جناب سید عزیز الرحمٰن صاحب کی اس بات سے کلی اتفاق ہے کہ ''اس موضوع کا یہ بھی ایک اعجاز ہے کہ (سیرت طیبہ کے حوالے سے) اس قدر لٹریچر معرض وجود میں آجانے کے باوجود کسی محقق اور اہل قلم کے توفیق الٰہی شامل حال ہوتی ہے اور وہ کچھ اس انداز سے سیرت طیبہ پر قلم اٹھاتا ہے کہ قاری چونک پڑتا ہے''۔

زیر تبصرہ سیرت نمبر کو چھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، مطالعہ سیرت، حیاتِ طیبہ، سیرت طیبہ مختلف پہلو، اخلاق حسنہ، اسوۂ حسنہ مختلف پہلو۔ ''مطالعہ سیرت'' کے تحت جناب حافظ سید فضل الرحمٰن شاہ صاحب کا وقیع مقالہ ''سیرت طیبہ کا پیغام'' شامل ہے جو اختصار کے ساتھ جامعیت کی شان لئے ہوئے ہے، اس کی افادی حیثیت بتانے کے لئے محترم مقالہ نگار کا نام ہی کافی ہے، جنہیں بتوفیق ایزدی سیرت طیبہ سے عشق کی حد تک لگاؤ ہے۔ اس کے علاوہ مولانا محمد وسیم راؤ کا مضمون ''علم سیرت، ضرورت واہمیت مروجہ منکرات ومسائل'' نہایت اہمیت کا حامل ہے، ''حیات طیبہ'' کے حصے میں جناب پروفیسر سید محمد سلیمؒ، حضرت پیر مہر علی شاہ، ڈاکٹر سید عبداللہ، مولانا سید حسن مثنیٰ ندوی، ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی، ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری، ڈاکٹر نثار احمد، حکیم محمد سعید شہید، مولانا حافظ محمد اظہر سعید، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی وغیرہم کے مقالات شامل ہیں۔ ''سیرت طیبہ، مختلف پہلو'' کے تحت داعیٔ اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ، حضرت مولانا مفتی غلام قادر، معروف محقق ڈاکٹر محمود احمد غازی اور ڈاکٹر انعام الحق کوثر کے مضامین ہیں۔ ''اخلاق حسنہ'' کے تحت مولانا عبدالمالک کاندھلوی رحمہ اللہ اور ڈاکٹر خالد علوی کے مقالات ہیں۔

''اسوۂ حسنہ، مختلف پہلو'' کے تحت حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب مدظلہ، مولانا مفتی محمد